



سوال

(240) بیوی کا پستان چوسنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کا پستان چوسنا جائز ہے، وہ ابھی تک ماں نہیں بنی ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کے لیے بیوی سے کوئی بھی فائدہ اور خوش طبعی کرنا جائز ہے، صرف دبر میں دخول (یعنی پانخانہ والی جگہ کا استعمال) اور حیض و نفاس کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا حرام ہے، اس کے علاوہ کچھ نہیں، خاوند جو چاہے کر سکتا ہے مثلاً بوس و کنار اور معانقہ اور چھونا اور اسے دیکھنا وغیرہ

حتیٰ کہ اگر وہ بیوی کے پستان سے دودھ پی چوسے تو یہ مباح استمتاع میں شامل ہوتا ہے، اور اس پر دودھ کے اثر انداز ہونے کا نہیں کہا جاسکتا؛ کیونکہ بڑے شخص کی رضاعت حرمت میں موثر نہیں، بلکہ رضاعت تو دو برس کی عمر میں موثر ہوتی ہے۔

سیدہ ام سلمہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صرف وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو انٹریوں کو کھول دے اور وہ دودھ چھڑانے کی مدت سے پہلے ہو۔“ (سنن ترمذی: 1152)

سیدنا ابن عباسؓ سے مروی ہے: لا رضاع الا فی الحولین ”کوئی رضاعت معتبر نہیں سوائے اس رضاعت کے جو دو سال کے دوران ہو۔“ (مصنف عبدالرزاق: 3: 1390)

ھدانا محمدی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کیٹی

محدث فتویٰ



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي